طلاقِ رجعی کی عدت کے دوران میاں بیوی والے تعلقات قائم کرلئے جائیں، تو رجوع کا حکم؟

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1841

تاریخ اجراء: 26 محرم الحرام 1446ھ/02 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر ایک طلاق رجعی دینے کے بعد دورانِ عدت میاں بیوی والے تعلقات قائم کرلئے جائیں، تو کیا رجوع ہو جائے گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کوئی مرد اپنی مدخولہ عورت کو ایک یا دو رجعی طلاقیں دے دے، تو دورانِ عدت اس مرد کو رجوع کا حق حاصل ہوتا ہے، رجوع کا صحیح اور مسنون طریقہ یہ ہے کہ دو مردوں کے سامنے شوہر یہ الفاظ ادا کردے کہ میں نے رجوع کیا یا میں نے اپنی زوجہ کو نکاح میں واپس لیا، اور عورت کو بھی اس کی خبر کردے۔ البتہ کوئی شخص اپنی زوجہ سے ازدواجی تعلقات قائم کرلیتا ہے یا اس کا شہوت کے ساتھ بوسہ لیتا ہے تو یہ فعل سے رجوع کہلائے گا۔ فعل سے بھی رجوع ہو جاتا ہے لیکن یہ خلافِ سنت اور مکروہ ہے، اس صورت میں مستحب ہے کہ اس کے بعد گواہوں کے سامنے رجوع کے الفاظ کہے۔

طلاقِ رجعی دینے کے بعد شوہر کو عدت میں رجوع کرنے کا اختیار رہتا ہے۔ اس کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: ''وَبُعُوۡلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ اِنۡ اَرَادُوۡۤا اِصۡلَاحًا'' ترجمہ کنزالایمان: اور ان (مطلقاتِ رجعیہ) کے شوہروں کو اس مدت کے اندر ان کے پھیر لینے کا حق پہنچتا ہے اگر ملاپ چاہیں۔ (پارہ 2، سورہ بقرہ، آیت 228)

اس آیت مبارکہ کے تحت صدرالافاضل سید نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''یعنی طلاقِ رجعی میں عدت کے اندر شوہر عورت سے رجوع کرسکتا ہے خواہ عورت راضی ہو یا نہ ہو۔'' (خزائن العرفان، صفحہ 77، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”رجعت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کسی لفظ سے رجعت کرے اور رجعت پر دو عادل شخصوں کو گواہ کرلے اور عورت کو بھی اس کی خبر کردے، کہ عدت کے بعد کسی اور سے نکاح نہ کرلے۔۔۔ اگر قول سے رجعت کی مگر گواہ نہ کئے یا گواہ بھی کئے مگر عورت کو خبر نہ کی، تو مکروہ، خلافِ سنت ہے، مگر رجعت ہو جائے گی اور اگر فعل سے رجعت کی مثلاً اس سے وطی کی یا شہوت کے ساتھ بوسہ لیا یا اس کی شرمگاہ کی طرف نظر کی، تو رجعت ہوگئی مگر مکروہ ہے، اسے چاہئے کہ پھر گواہوں کے سامنے رجعت کے الفاظ کہے۔“ (بہارِ شریعت، جلد 2، حصہ 8، صفحہ 170۔171، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net